مختصر

تاریخ اہلحدیث

(کیا اہلحدیث کوئی نیا فرقہ ہے؟)

www.KitaboSunnat.com

مصنف

جلال الدین قاسمی (فاضل دارالعلوم دیوبند)

خطیب و امام کوٹ باہر مسجد کلیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یامادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یادیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہل حدیث مروجہ مذہبوں کی طرح کوئی مذہب نہیں ۔۔۔ نہ مختلف فرقوں کی طرح کوئی فرقہ ہے ۔ بلکہ اہل حدیث ایک جماعت اور تحریک کا نام ہے ۔۔۔ اور وہ تحریک ہے زندگی کے ہر شعبے میں قرآن و حدیث کے مطابق عمل کرنا ۔۔۔ اور دوسروں کو ان دونوں پر عمل کرنے کی ترغیب دلانا ۔۔۔ یا یوں کہہ لیجئے کہ اہل حدیث کا نصب العین کتاب و سنت کی دعوت ۔۔۔ اور اہل حدیث کا منشور قرآن و حدیث ہے ۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دستور اہل حدیث کے دو اصول

اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ

کیونکہ اللہ نے اپنے نبی کو حکم دیا

اِتَّبِعۡ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ـــــــ یعنی
اے نبی تمہارے پاس جو وحی کی گئی ہے اس
کی اتباع کرو ـــــــ اور نبی کے ساتھ ساتھ
اللہ نے نبی کے پیروکاروں کو بھی حکم فرمایا
" اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ لَا
تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ " یعنی اے امت
محمدیہ تم صرف اس کی اتباع کرو جو تمہارے
پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا
ہے ـــــــ اور اس کے علاوہ دیگر ولیوں
کی پیروی مت کرو ـــــــ

مذکورہ بالا دونوں آیتوں سے واضح ہوتا ہے
کہ ہر مسلمان کو اللہ کی طرف سے نازل شدہ احکام
کی پیروی کرنا چاہیے ـــــــ اور غیر اللہ کی
باتوں پر دھیان نہ دینا چاہیے۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں ایک سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ اللہ کی طرف سے نازل شدہ چیز کیا ہے؟ —— اس کے جواب میں خود اللہ نے فرمایا۔ وَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ" یعنی اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری ہے —— یہاں یہ بھی سوال پیدا ہو سکتا ہے —— کہ کتاب سے مراد کیا ہے —— اس کی تفسیر تابعین کے سردار حضرت حسن بصری —— اور قتادہ نے فرمایا کہ کتاب سے مراد قرآن —— اور حکمت سے مراد سنت ہے

(تفسیر ابن کثیر جلد اوّل صـ ۱۸۵)

اس کے علاوہ ایک مشہور تابعی حضرت حسان بن عطیہ سے مروی کہ جبرئیل علیہ السلام جس طرح قرآن لے کر نازل ہوئے تھے اسی طرح سنت لے کر بھی اترتے تھے اور آپ کو حدیث کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جس طرح قرآن کی تعلیم دیتے تھے۔

الکفایہ فی علم الروایۃ صـ ۱۲

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَلَا اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ ۔ یعنی تم لوگ جان لو کہ مجھے قرآن اور اس کے ساتھ اسی کے مانند ایک چیز دی گئی ہے۔

(ابوداؤد ابن ماجہ)

مذکورہ بالا حدیث پاک اور تابعین عظام کی تصریحات سے یہ بات واضح ہو گئی کہ قرآن وحدیث دونوں نازل شدہ ہیں۔

اہلحدیث کا معنیٰ :۔ اہلحدیث دو لفظوں سے مل کر بنا ہے ـــــ ایک ہے اہل ـــــ دوسرا ہے حدیث اہل معنی والا ـــــ اور حدیث کا معنیٰ قرآن وحدیث اسلئے اہلحدیث کا معنیٰ ہوا ـــــ قرآن وحدیث والا۔

لفظ حدیث کا معنیٰ قرآن بھی ہے اور حدیث بھی ـــــ حدیث کا لفظ دونوں کو شامل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو حدیث کہا ہے ـــــ جیسے ہر خطبے میں آپ فرماتے تھے ـــــ

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ" کہ سب سے بہتر حدیث اللہ کی کتاب ہے۔
اللہ کے کلام کے علاوہ نبی کے قول و کلام کو بھی حدیث کہا گیا ہے ــــــ جیسے قرآن میں ہے
وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا کہ جب نبیؐ نے اپنی بعض بیویوں سے ایک بات پوشیدہ رکھی یہاں اس آیت میں حدیث سے مراد رسول کی بات ہے۔

اہلسنت نام کی ضرورت:- نبی پاک کی رحلت کے چھبیس[26] سال کے بعد ۳۷ھ میں امیر معاویہ اور حضرت علی میں بمقام صفین بڑی زبردست جنگ ہوئی اس جنگ میں جب امیر معاویہ کی فوج ہارنے لگی تو انہوں نے قرآن کو نیزوں پر اٹھا لیا ــــــ اور قرآنی فیصلوں کے مطابق جنگ بندی کی تجویز پیش کی اس تجویز کو حضرت علی نے قبول فرما لیا ــــــ اور صلح کے ذریعہ لڑائی ختم ہو گئی ــــــ اس جنگ سے بیزار ہو کر حامیان علی کے بارہ سو افراد حضرت علی کی حمایت

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترک کر کے جماعت سے نکل گئے یہ لوگ خارجی کہلائے ـــــــ ان لوگوں نے قرآن کو ماننے کے ساتھ ساتھ حدیثیں گھڑنا شروع کر دیا اس لئے ان لوگوں کو مسلمان نام کے ساتھ ساتھ اہل بدعت کا لقب دے دیا گیا ـــــــ اور جو لوگ قرآن ماننے کے ساتھ ساتھ سنت کو مانتے رہے ان کا لقب اہل سنت پڑ گیا۔ ـــــــ جیسا کہ مشہور تابعی محمد بن سیرین فرماتے ہیں ـــــــ

فَيُنْظَرُ اِلٰى اَهْلِ السُّنَّةِ فَيُؤْخَذُ حَدِيْثُهُمْ وَيُنْظَرُ اِلٰى اَهْلِ الْبِدْعَةِ فَلَا يُؤْخَذُ حَدِيْثُهُمْ ط یعنی اہل سنت کو دیکھ کر ان کی حدیثیں قبول کی جاتی تھیں اور اہل بدعت کو دیکھ کر ان کی حدیثیں قبول نہیں کی جاتی تھیں۔

(مقدمہ مسلم)

حضرت پیران پیر شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اَهْلُ السُّنَّةِ لَا اِسْمَ لَهُمْ اِلَّا اِسْمٌ وَاحِدٌ وَهُوَ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ ۔ یعنی اہلسنت کا ایک ہی نام ہے

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہ ہے اہل حدیث۔

(غنیۃ الطالبین مطبوعہ کراچی صـ۱۷۱)

بڑے پیر صاحب کی اس تشریح سے پتہ چلا کہ اہل سنت کا دوسرا نام صرف اور صرف اہل حدیث ہے اور دوسرا کوئی نام نہیں۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ تمہارے پاس شریر قوم آئے گی —— شبہات قرآن کو پیش کر کے جھگڑے گی تم ان سے سنت نبی کے ساتھ مباحثہ کرو —— کیونکہ اہل حدیث کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے زیادہ آگاہ ہیں۔

امام خطابی فرماتے ہیں کہ اصحاب السنن اہل حدیث ہیں۔

(شعرانی میزان کبریٰ صـ۴۶ ج۔۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب شامی لوگ فساد کریں گے اس وقت تم میں کچھ بھی بھلائی نہیں رہے گی —— میری امت

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے ایک جماعت ہمیشہ حق پر رہے گی کسی کی مخالفت اس کو نقصان نہیں پہونچا سکے گی

امام علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ وہ جماعت اہل حدیث ہے۔

(ترمذی باب الفتن)

امام ابوحنیفہ کا مذہب :۔ کسی نے سفیان بن عیینہؒ سے پوچھا کہ تم اہل حدیث کیسے ہوئے تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھے ابوحنیفہ نے اہل حدیث بنایا۔

(حدائق الحنفیہ)

مذکورہ بالا واقعہ سے معلوم ہوا کہ جس راہ پر حضور اور صحابہ چلتے تھے امام صاحب بھی اسی راستے پر گامزن تھے اور دوسروں کو بھی اسی راستے پر چلنے کی تلقین کرتے تھے۔

حضرت امام شافعی کا مذہب :۔ امام شافعیؒ فرماتے ہیں

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اہل حدیث ہر زمانے میں موجود رہیں گے مانند صحابہ کے ــــ اور فرماتے تھے کہ جب میں اہلحدیث کو دیکھتا ہوں تو گویا صحابہ رسول کو دیکھتا ہوں۔

(میزان کبریٰ للشعرانی)

حضرت امام احمد بن حنبل کا مذہب: ـــ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِیْ مَنْصُوْرِیْنَ لَا یَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتّٰی تَقُوْمَ السَّاعَةُ۔ یعنی میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ غالب رہے گا۔ جو لوگ جو ان کو رسوا کرنا چاہیں گے ان کو نقصان نہیں پہونچا سکیں گے۔

ترمذی جلد دوم صـ ۴۲

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک سے قیامت تک ایک جماعت حق پر قائم رہے گی۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کونسی جماعت ہے؟ ــــ امام حاکم نے علوم حدیث

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں صحیح سند سے امام احمد بن حنبل سے نقل کیا ہے کہ امام موصوف رح فرماتے ہیں کہ اگر اس حدیث (فَلَا يَزَالُ طَائِفَةٌ الخ) سے مراد اہلحدیث نہیں تو میں نہیں جانتا کہ وہ کون ہیں؟

حضرت امام مالک کا مذہب :- امام قعبی کہتے ہیں کہ امام مالک رح موت کے وقت رونے لگے میں نے پوچھا کہ آپ کیوں روتے ہیں کہا کیوں نہ روؤں میں نے بہت سے فتوے اپنی رائے سے دے دیئے کاش میں ایسا نہ کرتا آج مجھے اس کا رنج ہے میں پسند کرتا ہوں کہ ہر فتوے کے بدلے جو میں نے اپنی رائے سے دیئے ایک ایک کوڑا مار کھا کر چھوٹ جاؤں۔

(ابن خلکان جلد دوم ص۱۱)

حضرت امام مالک رح یہ تاثر دینا چاہتے تھے کہ رائے وقیاس کوئی اچھی چیز نہیں ——— اصل چیز قرآن وحدیث ہے۔ اسی پر

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کا عمل ہونا چاہئے اور ان دونوں پر عمل کرنے والے اہل حدیث نہ کہے جائیں تو اور کیا کہے جائیں۔

امام ابوبکر بن عیاش کا فرمان:۔ وَكَانَ اَبُوْبَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ يَقُوْلُ اَهْلُ الْحَدِيْثِ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ کہ ابوبکر بن عیاش کہتے ہیں کہ اہلحدیث ہر زمانے میں موجود رہیں گے۔

(میزان شعرانی جلد اول ص۴۸)

بڑے پیر کا فرمان:۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رح فرماتے ہیں ________ کہ بدعتیوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ اہل حدیث کی بدگوئیاں کرتے ہیں۔

(غنیۃ الطالبین)

سن لیا آپ نے شاہ جیلانیؒ کی زبان سے کہ بدعتی لوگ اہلحدیث کے لئے برے برے

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

القاب گھڑتے ہیں ــــــ ازراہ بغض وحسد کبھی ان کو وہابی نجدی کہا جاتا ہے کبھی لامذہب اور غیر مقلد کہا جاتا ہے ــــــ کبھی چوبیس نمبر کے لقب سے پکارا جاتا ہے ــــ

تبصرہ جب کسی پر کیا کیجئے
آئینہ سامنے رکھ لیا کیجئے

ایک اعتراض اور اسکا جواب

بدعتی حضرات کہتے ہیں کہ اہل حدیث تو کل پیدا ہوئے ہیں ــــــ اس کے جواب میں کہا جا سکتا ہے کہ عالم اسلام کا ایک مشہور مؤرخ علامہ احمد بن بشار مقدسی نے ۳۷۵ھ میں ہندوستان کے سندھ کا سفر کیا تھا ــــــ سندھ کے مشہور مقام منصورہ کے متعلق وہ کہتا ہے ــــــ کَانَ اَکْثَرُھُمْ

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَهَلُ الْحَدِیْثِ۔ یعنی منصورہ سندھ کے اکثر مسلمان باشندے اہل حدیث تھے۔

تاریخ سندھ ص ۲۷۵

علامہ مقدسی کے مذکورہ بیان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ چوتھی صدی ہجری میں منصورہ کے اکثر مسلمان تحریک اہل حدیث کے علم بردار تھے ——— اور قرآن وحدیث پر براہ راست عمل کرنے والے اہل حدیث تھے۔

مزید برآں مشہور مؤرخ علامہ ابو منصور عبدالقادر بغدادی کہتا ہے۔

ثغور الروم والجزيرة والشام واذربايجان وباب الابواب كل اهلها كانوا على مذهب اهل الحديث وكذلك ثغور الافريقيه واندلس وكل ثغور وراء بحر المغرب كل اهلها كانوا من اهل الحديث وكذلك ثغور اليمن على ساحل كان اهلها من اهل الحديث

یعنی روم، الجیریا، آزربائجان باب الابواب

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ کے تمام مسلمان اہل حدیث مسلک پر تھے
ایسا ہی افریقہ ــــ اسپین اور بحر مغرب کے
سرحدی مسلمان باشندے سب کے سب اہلحدیث
تھے اور ایسا ہی حبشہ کے سرحدی علاقہ یمن کے
تمام مسلمان اہل حدیث تھے۔

علامہ بغدادی کا یہ واضح اور واشگاف
بیان ببانگ دہل کہتا ہے کہ اہل حدیث جس
طرح محدثین کے خاص گروہ کو کہتے ہیں ــــ
اسی طرح اہل حدیث سے مراد وہ عام لوگ بھی
ہیں جو براہ راست قرآن وحدیث کو مانتے ہیں
اور تحریک اہلحدیث کا جھنڈا لہراتے ہیں۔

جس مورخ کا یہ بیان ہے اس کی وفات سنہ ۴۲۰ھ
میں ہوئی ــــ اب خدا کا خوف کر کے اور
تعصب چھوڑ کر یہ بتائیں کہ وہ تمام صحابۂ کرام
وائمہ کرام وتابعین عظام ومورخین جن کے بیانات
اس کتاب میں ابھی گذرے کیا وہ کل کے ہیں۔

مقدمہ ابن خلدون فَصْلٌ فِیْ عِلْمِ الْفِقْہ

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں علامہ ابن خلدون رح صحابہ کرام کے بعد کے زمانے کے بارے میں لکھتے ہیں ——— ان میں فقہ دو طریقوں پر تقسیم ہو گئی۔ اہل رائے و قیاس کا طریق اور وہ اہل عراق ہیں۔ اور اہلحدیث کا طریق اور وہ اہل حجاز ہیں۔ انصاف سے بتائیے کہ علامہ ابن خلدون جو اہل حجاز کو اہل حدیث لکھ رہے ہیں کیا یہ بھی کل کی بات ہے؟ شامی شرح در مختار میں ہے کہ قاضی ابوبکر جوزجانی کے عہد میں ایک حنفی نے ایک اہلحدیث سے اسکی لڑکی کا رشتہ مانگا الفاظ یہ ہیں۔ اِنَّ رَجُلاً مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ خَطَبَ اِلٰی رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ الْحَدِیْثِ تو اس اہلحدیث نے انکار کر دیا مگر اس صورت میں کہ حنفی اپنا مذہب تقلید چھوڑ دے اس حنفی نے وہ بات منظور کر لی تو اہلحدیث نے اپنی لڑکی اس سے بیاہ دی۔

غور فرمائیے یہاں تو تیسری صدی میں اہلحدیث کا ذکر موجود ہے پھر وہ لوگ کتنے متعصب اور کسقدر غلطی پر ہیں جو کہتے ہیں کہ اہل حدیث تو نیا فرقہ ہے ابھی کل پیدا ہوا ہے۔ سچ فرمایا امام طحاوی حنفی رح نے کہ لَا یُقَلِّدُ اِلَّا عَصَبِیٌّ اَوْ غَبِیٌّ ——— کہ تقلید وہی کرے گا جو تعصب پرست اور کند ذہن اور احمق ہو۔ (رسم المفتی لابن عابدین ص۲۲)

حضرت امام طحاوی رح نے صاف فرمایا ہے کہ مقلد بڑا تعصب پرست اور بیوقوف ہوتا ہے۔ اب ایسا آدمی جتنا اول فول بکے کم ہے۔

اللہ مسلمانوں کو فکر مستقیم عطا فرمائے۔ (آمین)

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ